روزنامہ بیوپار کراچی (3) 19 ستمبر 2013ء

# بغیر شوکاز کے کسی بھی ہوزری مینوفیکچررز کا آڈٹ نہیں کیا جائیگا

## ہم کسی بھی طرح ریفنڈز کے پینڈنگ ہونے سے فیکٹریاں بند نہیں ہونے دینگے، رحمت اللہ وزیر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بغیر شوکاز کے کسی بھی ہوزری مینوفیکچررز اور ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز کا آڈٹ نہیں کیا جائیگا، ایف بی آر بزنس کمیونٹی کی فراہم کردہ تجویز پر ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز کیلئے 4 تا 5 فیصد فکسڈ سیلز ٹیکس عائد کرنے کا جائزہ لے رہا ہے، ریجنل ٹیکس آفس کراچی میں ایکسپورٹرز کے رکے ہوئے مجموعی سیلز ٹیکس ریفنڈ ساڑھے 6 ارب روپے ہیں جس میں سے حقیقی برآمدکنندگان کے ریفنڈز کی ادائیگی کی جارہی ہے، ہم کسی بھی طرح ریفنڈز کے پینڈنگ ہونے سے فیکٹریاں بند نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بات چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو ریجنل ٹیکس آفس کراچی رحمت اللہ وزیر نے بدھ کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوی ایشن (پی ایچ ایم اے) میں ممبران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے مرکزی چیئرمین جاوید بلوانی، تقی باڑی، جنید ماکڈا، جبار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

**بقیہ 38 — رحمت اللہ وزیر**

غازیانی اور دیگر ایکسپورٹرز نےمسائل ومشکلات پیش کیں۔ چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو نے کہا کہ برآمدکنندگان کے لیے ریفنڈز کی رقوم بے حد اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس رقم کو وہ اپنے کاروباری سرگرمیوں میں دوبارہ لگا کر نہ صرف ملکی برآمدات میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ عوام کو روزگار کے مزید مواقع پیدا کرتے ہیں، ہمارے ملک میں ویٹ سسٹم کامیابی سے نہیں چل پایا ہے، اس سسٹم نے بہت سے مسائل پیدا کئے ہیں، ہمیں اور بزنس کمیونٹی کو بہت سی مشکلات سے دوچار کیا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ برآمدکنندگان توانائی بحران اور ریفنڈ سمیت مختلف مسائل کا شکار ہیں لیکن اسکے باوجود وہ انتہائی محنت سے ملک کو قیمتی زرمبادلہ کما کر دے رہے ہیں جسکی اشد ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کپاس پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے مگر ٹیکسٹائل کی عالمی تجارت میں اس کا حصہ صرف 1.9 فیصد ہے مسائل ومشکلات کی وجہ سے ملکی برآمدات میں خاطرخواہ اضافہ نہیں ہورہا ہے، انہوں نے کہا کہ اس خطے میں پاکستان کا مجموعی پیداوار کی نسبت ٹیکس وصولی کی شرح 8.7 فیصد ہے جو خطے میں سب سے کم ہے، یہی وجہ ہے کہ ٹیکس دہندگان کی مشکلات زیادہ ہوتی جارہی ہیں، انہوں نے کہا کہ سیلز ٹیکس اور ایکسائز ڈیوٹی کے ریفنڈز کی ادائیگیاں جاری ہیں جس کے لیے وفاقی ٹیکس محتسب نے بھی احکامات جاری کئے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ اگر برآمدکنندگان مطلوبہ دستاویزات اور حسابات پیش کریں تو ان کا آڈٹ مقررہ وقت میں باآسانی ہوسکتا ہے، رحمت اللہ خان وزیر نے اس موقع پر پی ایچ ایم اے اور ریجنل ٹیکس آفس کے افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا جو ہر پندرہ دن بعد ریفنڈ سمیت ٹیکسوں سے متعلقہ مسائل حل کروائی گی، انہوں نے کہا کہ 17 فیصد جی ایس ٹی اور ٹیکسٹائل میں 5 اور 2 فیصد سیلز ٹیکس کی شرحوں کے باعث ایف بی آر کو سیلز ٹیکس میں اوسطاً 3.6 فیصد وصولی ہوتی ہے اس سلسلے میں بعض چیمبرز آف کامرس اور ٹریڈ ایسوی ایشنز نے تجویز دی ہے کہ ایک مخصوص اور متعین شرح سے سیلز ٹیکس نافذ کیا جائے تاکہ ریفنڈز کے مسائل کا خاتمہ ہوسکے اور سیلز ٹیکس وصولیوں کے حجم میں خاطرخواہ اضافہ ہوجائے، انہوں نے بتایا کہ آر ٹی او ون کراچی نے رواں مالی سال کے ابتدائی ڈھائی ماہ کے دوران برآمدکنندگان کو سیلز ٹیکس ریفنڈ کی مد میں مجموعی طور پر 44 کروڑ 90 روپے کی ادائیگیاں کی ہیں جبکہ مقررہ ہدف سے 2 ارب روپے زائد مالیت کے ٹیکسوں کی وصولیاں کی ہیں، انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ کے نتیجے میں قابل وصول محاصل میں صوبوں کا حصہ 57.5 فیصد ہوگیا ہے تاہم صوبوں کی جانب سے خدمات کے 400 کے لگ بھگ شعبوں میں سیلز ٹیکس وصولی تسلی بخش نہیں ہیں جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ صوبوں کے سیلز ٹیکس کی شرحیں بہت زیادہ ہیں، انہوں نے خودکار سسٹم کریسٹ کی وجہ سے حقیقی برآمدکنندگان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے جنہیں کم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، قبل ازیں پی ایچ ایم اے کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے برآمدکنندگان کو درپیش سیلز ٹیکس ریفنڈ و ٹیکسوں کے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ کریسٹ کے مسئلے پر چیمبرز اور ٹریڈ باڈیز سے مشاورت نہیں کی گئی۔

37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی جمعرات 19 ستمبر 2013ء

## ریجنل ٹیکس آفس کراچی، ٹیکس ریفنڈ کی ادائیگیاں جاری ہیں، رحمت اللہ وزیر

### برآمدکنندگان کیلئے ریفنڈ کی رقم اہم [illegible] برآمدات میں [illegible]

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ریجنل ٹیکس آفس کراچی میں رکے ہوئے سیلز ٹیکس ریفنڈ کی مجموعی مالیت 6.5 ارب روپے ہے جس میں سے حقیقی برآمدکنندگان کے ریفنڈز کی ادائیگی کی جارہی ہے۔ برآمدکنندگان کے لیے ریفنڈز کی رقم بے حد اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس رقم کو وہ اپنے کاروباری سرگرمیوں میں دوبارہ لگاکر نہ صرف ملکی برآمدات میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ عوام کو روزگار کے مزید مواقع پیدا کرتے ہیں۔ یہ بات چیف کمشنران لینڈ ریونیو ریجنل ٹیکس آفس کراچی رحمت اللہ وزیر نے بدھ کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) میں ممبران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ چیف کمشنر نے کہا کہ برآمدکنندگان توانائی بحران اور ریفنڈ سمیت مختلف مسائل کا شکار ہیں لیکن اسکے باوجود وہ انتہائی محنت سے ملک کو قیمتی زرمبادلہ کماکر دے رہے ہیں جسکی اشد ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کپاس پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے مگر ٹیکسٹائل کی عالمی تجارت میں اس کا حصہ صرف 1.9 فیصد ہے مسائل ومشکلات کی وجہ سے ملکی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہورہا ہے، انہوں نے کہا کہ اس خطے میں پاکستان کا مجموعی پیداوار کی نسبت ٹیکس وصولی کی شرح 8.7 فیصد ہے جو خطے میں سب سے کم ہے، یہی وجہ ہے کہ ٹیکس دہندگان کی مشکلات زیادہ ہوتی جارہی ہیں۔

روزنامہ ایکسپریس، کراچی، جمعرات، 19 ستمبر، 2013ء

## ہوزری مینوفیکچررز کو جائز ریفنڈز کے اجرا کی یقین دہانی

### آرٹی او کراچی میں 6.5 ارب کے کلیمز زیر التوا ہیں، جائزہ لیا جارہا ہے، چیف کمشنر آئی آر

### ٹیکس مسائل نمٹانے کیلیے پی ایچ ایم اے اور آرٹی او افسران کی کمیٹی بنانے کا بھی اعلان

کراچی (بزنس رپورٹر) ٹیکس حکام شوکاز نوٹس کے اجرا اور ٹیکس دہندہ کا موقف جاننے کے بعد ہی ٹیکس ڈیمانڈ نوٹسز جاری کرنے کے مجاز ہیں، شوکاز نوٹس جاری کیے بغیر ٹیکس ڈیمانڈ کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ یہ بات چیف کمشنران لینڈ ریونیو ریجنل ٹیکس آفس کراچی رحمت اللہ وزیر نے بدھ کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) میں ممبران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ آرٹی او کراچی میں زیر التوا سیلز ٹیکس ریفنڈ کی مجموعی مالیت 6.5 ارب روپے ہے تاہم برآمدکنندگان کے جائز سیلز ٹیکس ریفنڈ کلیمز کا بغور جائزہ لیا جارہا ہے لہٰذا برآمدکنندگان کو یہ یقین دہانی کرائی جاتی ہے کہ انکے جائز سیلز ٹیکس ریفنڈز بہرصورت ادا کیے جائیں گے، آرٹی او ون کراچی نے رواں مالی سال کے ابتدائی ڈھائی ماہ کے دوران برآمدکنندگان کو سیلز ٹیکس ریفنڈ کی مد میں مجموعی طور پر 44 کروڑ 90 لاکھ روپے کی ادائیگیاں کی ہیں جبکہ مقررہ ہدف سے 2 ارب روپے زائد مالیت کے ٹیکسوں کی وصولیاں کی ہیں۔ رحمت اللہ خان وزیر نے اس موقع پر پی ایچ ایم اے اور ریجنل ٹیکس آفس کے افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا جو ہر پندرہ دن بعد ریفنڈ سمیت ٹیکسوں سے متعلقہ مسائل حل کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی جانب سے خدمات کے 400 کے لگ بھگ شعبوں میں سیلز ٹیکس وصولی تسلی بخش نہیں جس کی وجہ زیادہ شرح ہے۔

روزنامہ "نئی بات" کراچی (11) 19 ستمبر 2013ء

# ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز پر 4 تا 5 فیصد فکس سیلز ٹیکس لگانے پر غور

### ویٹ سسٹم چل نہیں سکا، برآمدکنندگان توانائی کے بحران اور ریفنڈز جیسے مسائل کا شکار، برآمدات نہیں بڑھ سکیں، ٹیکس وصولی کی شرح خطے میں سب سے کم

### پاکستان کپاس پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک، مسائل کے باعث ٹیکسٹائل کی عالمی تجارت میں حصہ صرف 1.9 فیصد ہے: چیف کمشنران لینڈ ریونیو

کراچی (کامرس رپورٹر) چیف کمشنران لینڈ ریونیو کراچی نے کہا ہے کہ بغیر شوکاز کے کسی بھی ہوزری مینوفیکچررز اور ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز کا آڈٹ نہیں کیا جائے گا۔ ایف بی آر کاروباری کی فراہم کردہ تجویز پر ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز کیلئے 4 تا 5 فیصد فکسڈ سیلز ٹیکس عائد کرنے کا جائزہ لے رہا ہے۔ ریجنل ٹیکس آفس کراچی میں برآمدکنندگان کے رکے ہوئے مجموعی سیلز ٹیکس ریفنڈ ساڑھے 6 ارب روپے ہیں جس میں سے حقیقی برآمدکنندگان کے ریفنڈز کی ادائیگی کی جارہی ہے۔ ہم کسی بھی طرح ریفنڈز کے پینڈنگ ہونے سے فیکٹریاں بند نہیں ہونے دیں گے۔ رحمت اللہ وزیر نے ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ برآمدکنندگان کے لیے ریفنڈز کی رقوم بے حد اہمیت کی حامل ہیں کیونکہ اس رقم کو وہ اپنے کاروباری سرگرمیوں میں دوبارہ لگاکر نہ صرف ملکی برآمدات میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ عوام کو روزگار کے مزید مواقع پیدا کرتے ہیں، ہمارے ملک میں ویٹ سسٹم کامیابی سے نہیں چل پایا ہے۔ اس سسٹم نے بہت سے مسائل پیدا کیے ہیں۔ برآمدکنندگان توانائی بحران اور ریفنڈ سمیت مختلف مسائل کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کپاس پیدا کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے مگر ٹیکسٹائل کی عالمی تجارت میں اس کا حصہ صرف 1.9 فیصد ہے۔ مسائل کی وجہ سے ملکی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خطے میں پاکستان کا مجموعی پیداوار کی نسبت ٹیکس وصولی کی شرح 8.7 فیصد ہے جو خطے میں سب سے کم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹیکس دہندگان کی مشکلات زیادہ ہوتی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلز ٹیکس اور اسپیشل ایکسائز ڈیوٹی کے ریفنڈز کی ادائیگیاں جاری ہیں۔

Manufacturers & Exporters
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI